بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعرات

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۴ جمادی الثانی ۱۳۸۸ھ ـ ۲۹ ظہور ۱۳۴۷ ش ۲۹ اگست ۱۹۶۸ء	نمبر ۱۹۴

۲۰۹

اخبار احمدیہ

۔۰ ربوہ ۲۸ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق کراچی سے کل مندرجہ ذیل اطلاع موصول ہوئی:۔

کراچی ۲۷ ظہور (سوا گیارہ بجے قبل دوپہر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ (پرائیویٹ سیکرٹری)

احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل صحت کے ساتھ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

۔۰ محترم شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی جو کہ اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے ہیں کا بندش پیشاب کا اپریشن ۲۱ ظہور کو میو ہسپتال لاہور میں ہوا تھا۔ اس دن سے غذا بالکل بند ہے۔ گلوکوز اور آکسیجن روزانہ دیئے جا رہے ہیں کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے آمین

۔۰ خاکسار کے والد محترم میاں نور محمد صاحب آف گنج مغلپورہ جو کہ اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے ہیں تین چار ماہ سے درد گردہ سے بیمار ہیں۔ بے چینی اور کمزوری بہت ہے۔ نیز میری اہلیہ بھی کئی ماہ سے بیمار چلی آتی ہیں۔ احباب دونوں کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ سنگاپور

۔۰ مجلس انصاراللہ کے مالی سال کا آٹھواں مہینہ گزر رہا ہے۔ کئی مجالس ایسی ہیں جن کا چندہ تدریجی بجٹ کے مطابق مرکز میں نہیں پہنچا۔ ان سے درخواست ہے کہ اس طرف جلد توجہ فرمائیں تاکہ سال کے آخر پر کوئی مجلس بقایا دار نہ ہو۔ (قائد مال انصاراللہ)

تحریک وقف زندگی

سیدنا حضرت مصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے وقف زندگی کی جو الٰہی تحریک جماعت میں جاری فرمائی تھا اس کے نتیجہ میں اسلام کو اکناف عالم میں پھیلایا جا رہا ہے۔ جو میٹرک پاس نوجوان یہ جذبہ رکھتے ہوں کہ انہیں بھی دین کی خدمت کا موقعہ ملے انہیں چاہیئے وہ اپنی زندگی وقف کریں اور دینی علوم حاصل کر کے مجاہدین کی صف میں شامل ہوں خواہشمند احباب وکالت دیوان تحریک جدید سے رابطہ قائم کریں۔

(ناظر تعلیم)

درخواست دعا:۔ جلال الدین صاحب ابن مکرم مولوی محمد الدین صاحب شہید ایک محکمانہ امتحان دے رہے ہیں۔ احباب ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهٖ

تم میں سے بہتر وہ انسان ہے جو اپنی بیوی سے نیکی کے ساتھ پیش آئے

سید فضلت علی شاہ صاحب مرحوم کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک مکتوب میں تحریر فرمایا:۔

"اللہ جل شانہ فرماتا ہے عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ۔ یعنی اپنی بیویوں سے تم ایسے معاشرت کرو جس میں کوئی امر خلاف اخلاقِ معروفہ کے نہ ہو اور کوئی وحشیانہ حالت نہ ہو۔ بلکہ ان کو اس مسافر خانہ میں اپنا ایک دلی رفیق سمجھو اور احسان کے ساتھ معاشرت کرو اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهٖ۔ یعنی تم میں سے بہتر وہ انسان ہے جو بیوی سے نیکی سے پیش آنے اور حسنِ معاشرت کے لئے اس قدر تاکید ہے کہ میں اس خط میں لکھ نہیں سکتا۔ عزیز من! انسان کی بیوی ایک مسکین اور ضعیف ہے جس کو خدا نے اس کے حوالے کر دیا اور وہ دیکھتا ہے کہ ہر یک انسان اس سے کیا معاملہ کرتا ہے۔ نرمی برتنی چاہیئے اور ہر یک وقت دل میں خیال کرنا چاہیئے کہ میری بیوی ایک مہمان عزیز ہے جس کو خدا تعالیٰ نے میرے سپرد کیا ہے اور وہ دیکھ رہا ہے کہ میں کیونکر شرائط مہمانداری بجا لاتا ہوں اور میں ایک خدا کا بندہ ہوں اور یہ بھی ایک خدا کی بندی ہے۔ مجھے اس پر کونسی زیادتی ہے۔ خونخوار انسان نہیں بننا چاہیئے۔ بیویوں پر رحم کرنا چاہیئے اور ان کو دین سکھلانا چاہیئے۔ درحقیقت میرا یہی عقیدہ ہے کہ انسان کے اخلاق کے امتحان کا پہلا موقعہ اس کی بیوی ہے۔ میں جب کبھی اتفاقاً ایک ذرہ درشتی اپنی بیوی سے کروں تو میرا بدن کانپ جاتا ہے کہ ایک شخص کو خدا نے صدہا کوس سے میرے حوالہ کیا ہے۔ شاید معصیت ہوگی کہ مجھ سے ایسا ہوا۔ تب میں ان کو کہتا ہوں کہ تم اپنی نماز میں میرے لئے دعا کرو کہ اگر یہ امر خلاف مرضی حق تعالیٰ ہے تو مجھے معاف فرمائے اور میں بہت ڈرتا ہوں کہ ہم کسی ظالمانہ حرکت میں مبتلا نہ ہو جائیں۔" (الحکم ۱۷ اپریل ۱۹۰۵ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ ظہور ۱۳۴۷ ہش

الہام کشوف رؤیا

(۲)

اسلام نے جب ظہور کیا تو انسانی ذہنیت اتنا ارتقا کر چکی تھی کہ وہ اس حقیقت کو اچھی طرح دلنشین کر سکے۔ کہ انبیاء علیہم السلام صرف بشیر ہوتے ہیں۔ البتہ اللہ تعالیٰ ان سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اور ان کو ہدایات دیتا ہے جو انسانی زندگی میں صحیح زندگی گزارنے میں ان کی راہ نمائی کرتی ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن کریم کی روشنی میں ان تمام باتوں کی وضاحت فرمائی ہے۔ یہاں تک کہ آپ نے انبیاء علیہم السلام کے اقتداری معجزات کی بھی تشریح فرمائی اور قرآن کریم کے دقائق کو عام فہم زبان میں بیان کر کے بت پرستی کی جڑیں اکھاڑ دی ہیں۔ عوام کو انبیاء علیہم السلام کے اقتداری معجزات سے ہی غلط فہمی پیدا ہوتی رہی ہے۔ اور انہوں نے ان سے ایسے الفاظ سنکر کہ میں نے یہ کیا۔ میں کہتا ہوں۔ یہ غلط تصور کر لیا کہ جو معجزہ انہوں نے دکھایا ہے وہ دراصل اس وجہ سے دکھایا ہے۔ کہ وہ خود خدائی صفات رکھتے ہیں۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے جس کو مولانا روم نے اس طرح بیان کیا ہے ؎

گفتۂ او گفتۂ اللہ بود
گرچہ از حلقوم عبداللہ بود

یعنی اگرچہ خدا کے بندے کے گلے سے یہ بات نکلی۔ لیکن یہ بات اللہ تعالیٰ کی بات ہے۔ ایسی حالت میں گویا اللہ تعالیٰ ہی خود بول رہا ہوتا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا خطبہ الہامیہ اس کی ایک مثال ہے۔

ہندوؤں کی گیتا میں اگرچہ تحریف ہوئی ہے۔ لیکن فی الواقعہ یہ بھی حضرت کرشن علیہ السلام کا الہامی کلام ہی تھا۔ اور جو اپدیش انہوں نے میدان جنگ میں ارجن کو دیا تھا گیتا اس پر مشتمل ہے۔ چنانچہ جب بعد میں ارجن نے حضرت کرشنؑ سے استدعا کی کہ وہی کلام پھر بیان کریں۔ تو آپ نے معذوری ظاہر کی اور کہا کہ وہ اور حالت تھی۔ اب وہ کلام میری زبان سے ادا نہیں ہو سکتا۔ اصل بات یہ ہے کہ میدان جنگ میں حضرت کرشنؑ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام ہو رہا تھا۔ اور جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے گیتا میں تحریف ہوئی ہے۔ بہرحال اس کا اکثر حصہ الہامی ہے۔ اور آپ کا یہ کلام ایک رشی جو میدان جنگ سے کوسوں دور تھا۔ سنکر ضبط تحریر میں لے آیا تھا۔

اس بناء پر عوام ہندوؤں نے مفاد پرست پروہتوں کی راہ نمائی میں کرشنؑ کو جو محض ایک بشر تھے خدا بنا لیا ہے۔ الغرض الہام۔ رؤیا۔ کشوف معرفت الٰہیہ کا نہایت اہم ذریعہ ہے۔ اور ہر انسان میں یہ صلاحیت پائی جاتی ہے۔ تاہم جو لوگ دنیا میں محو ہیں۔ ان کی یہ صلاحیت کند ہو جاتی ہے۔ مگر جو لوگ اللہ تعالیٰ کی تلاش میں لگ جاتے ہیں۔ وہ اکثر بشریٰ سے فیض یاب ہوتے ہیں۔ چنانچہ احمدیوں میں شاذ ہی کوئی ایسا فرد ہوگا جو الہام نہیں تو سچی رؤیا سے ضرور فیض یاب ہوا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان بالبصیرت یا دوسرے لفظوں میں حق الیقین پیدا ہی نہیں ہو سکتا۔ جب تک کم از کم سچی رؤیا سے اس کی بنیاد مستحکم نہ ہو۔ چنانچہ جماعت احمدیہ میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو سچی رؤیا کی راہ نمائی سے جماعت میں داخل ہوتے ہیں۔ اور ایسے لوگوں کی تو کثرت ہے۔ جو سچی رؤیا یا کشوف سے اپنے ایمان کو محکم کئے ہوتے ہیں۔

ایمان بالغیب کا مقام ابتدائی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کے معنی وہی ہیں جو متقی کی تعریف میں شامل ہیں۔ بغیر ایمان بالغیب کے انسان کے جذبۂ تلاش حق ترقی پذیری نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ایمان بالغیب کا درجہ بہت اونچا ہے۔ یہ دراصل وہ بنیاد ہے جو ہماری فطرت میں پڑتی ہے۔ اور جس پر معرفت الٰہیہ کی عمارت اٹھائی جاتی ہے۔ لیکن بنیاد کو ہم عمارت کا قائمقام قرار نہیں دیتے۔ معرفت الٰہیہ کی حقیقی عمارت اس وقت تیار ہوتی ہے۔ جب انسان ایمان بالغیب کی بنیاد پر ایمان علیٰ وجہ البصیرت یعنی حق الیقین تعمیر کرتا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو معرفت الٰہیہ کے حصول کے ذرائع بتائے ہیں۔ جب تک ان ذرائع سے انسان نہ گزرے۔ وہ معرفت الٰہیہ کی حقیقت کو نہیں پہنچ سکتا اور اس کو حق الیقین کا وہ دروازہ نہیں مل سکتا۔ جس سے گزر کر انسان شاہی محلات میں داخل ہو سکتا ہے۔ جو لوگ بغیر معرفت الٰہیہ کے حقیقی اطمینان قلب کا دعوےٰ کرتے ہیں۔ ان کا یہ دعوےٰ کو غلط نہیں سمجھا جا سکتا۔ کیونکہ ہر ارتقائی درجہ میں انسان کو ایک قسم کا اطمینان قلب حاصل ہونا ضروری ہے۔ تا کہ وہ اگلی منزل پر قدم رکھ سکے۔ لیکن ہر درجہ آخری منزل نہیں ہے۔ جہاں اللہ تعالیٰ انسان کو پہنچانا چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس اعلیٰ مقام کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا ہے۔

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً
مَّرْضِيَّةً فَادْخُلِي فِي عِبَادِي وَادْخُلِي جَنَّتِي

اے نفسِ مطمئنہ اپنے رب کی طرف لوٹ (اس حال میں کہ تو اسے) پسند کرنے والا بھی (ہے) اور اس کا پسندیدہ بھی (ہے) پھر (تمہارا رب تجھے کہتا ہے کہ) آ میرے (خاص) بندوں میں داخل ہو جا۔ اور (آ) میری جنت میں بھی داخل ہو جا۔

الغرض انسان کو اطمینان اس وقت حاصل ہو سکتا ہے۔ جب وہ معرفت الٰہیہ کو حاصل کر لیتا ہے۔ جو انسانی زندگی کا حقیقی مقصد ہے۔ اور ایسا اطمینان اسی وقت پورے طور پر حاصل ہوتا ہے۔ جب انسان سے اللہ تعالیٰ ہمکلام ہوتا ہے۔ یعنی انسان کو اللہ تعالیٰ سے اتنا قرب حاصل ہو جاتا ہے۔ اس کو الہام، کشف اور رؤیا سے نوازا جاتا ہے۔ جو لوگ یونہی کہہ دیتے ہیں۔ کہ انہیں اطمینان قلب حاصل ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں رکھتے۔ وہ ابھی آخری منزل سے بہت پیچھے ہیں۔ ان کا اطمینان وہ اطمینان نہیں ہوتا۔ جس کو اللہ تعالیٰ

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ

کے الفاظ سے مخاطب کرتا ہے۔ اگر ایسے لوگ اپنا جائزہ لیں۔ تو ان کو معلوم ہوگا کہ ان کا یہ اطمینان ابھی خام خیالی سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔ کیونکہ ان کا یہ اطمینان مکمل بصیرت کی بناء پر نہیں ہوتا بلکہ اس بچہ کا سا اطمینان ہوتا ہے۔ جو زندگی کی منازل سے ابھی ناواقف ہے اور ہر دلچسپ کو اپنا مقصد سمجھنے لگتا ہے یہاں تک کہ وہ آگ کے انگارے کو بھی دلکش سمجھ کر ہاتھ میں پکڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ چنانچہ آج دنیا میں جو افراتفری اور فتنہ و فساد برپا ہے۔ وہ اس وجہ سے ہے کہ لوگوں نے معمولی معمولی باتوں کو اپنا مقصد حیات بنا لیا ہوا ہے۔ مثلاً کمیونسٹوں کے نزدیک مادی ترقی ہی مقصد حیات ہے۔ یہاں تک کہ مسلمان لیڈر بھی اب زندگی کے حقیقی مقصد کو فراموش کر کے سیاسی اقتدار یا معاشی انتفاع کے بتوں کی پوجا کرنے لگے ہیں اور بعض بزور اپنی مزعومہ حکومت الٰہیہ برپا کرنے کو ہی مقصد حیات بنا کر انبیاء علیہم السلام پر بھی یہ تہمت لگانے سے نہیں ہچکچاتے کہ ان کا مقصود بزور اقتدار اپنے ہاتھ میں لینا ہوتا ہے۔ اور اس طرح مسلمانوں کو صراط مستقیم سے گمراہ کرتے ہیں۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل
خرید کر پڑھے

۲۱۵

ہالینڈ میں تبلیغِ اسلام

۔ مختلف سوسائٹیوں اور تنظیموں کے وفود کو تبلیغ ۔ تقاریر اور لٹریچر کی تقسیم
۔ نومسلموں کی تعلیم و تربیت ۔ ایک ڈچ نوجوان کا قبولِ اسلام

(مکرم چوہدری صلاح الدین خانصاحب مبلّغِ ہالینڈ)

(۳)

تبادلۂ خیالات

کیتھولک مشنری کالج کے آخری سال کے تین طلبہ سوالات لکھ کر دار التبلیغ آئے۔ ان سے مکرم امام صاحب اور خاکسار نے دو گھنٹہ تک گفتگو کی۔ گفتگو نے بحث کا رنگ اختیار کر لیا اور عیسائیت کے معتقدات کا عقل و نقل سے رد کیا گیا۔ اسلام کے دلائل سُن کر یہ طلبہ جو مستقبل قریب میں پادری بننے والے ہیں بہت متاثر ہوئے۔ یہی طلبہ ایک مرتبہ پھر آئے اور پھر ان سے خاصی دیر تک گفتگو ہوئی الحمد للہ کہ تینوں طلبہ اس گفتگو سے بہت متاثر ہوئے اور واپس لوٹتے ہوئے اپنے ہاں آنے کی دعوت دے گئے۔

اسی طرح ایک ہائی سکول کے مذہبی امور کے نگران ٹیچر مشن ہاؤس آئے مکرم امام صاحب نے ان سے اسلام اور احمدیت پر گفتگو کی اور وہ اچھا اثر لیکر گئے۔

ایک بہت بڑی فرم کی سیکرٹری وقت مقرر کر کے اسلام اور احمدیت کی تحقیق کے لئے آئی۔ مکرم امام صاحب دیر تک ان سے مصروفِ گفتگو رہے۔ وہ اس گفتگو سے متاثر ہو کر مزید مطالعہ کے لئے کچھ کتابیں خرید کر لے گئیں۔

اسی طرح یہوواٹنس کے دو مناد وں کے ساتھ مکرم امام صاحب کی بحث ہوئی اور متعدد دلائل اور سوالات کے ذریعے ان کے غلط عقائد کی تردید کی گئی۔

کویت کے ایک تاجر جو جمعہ کی نماز پڑھنے مسجد آئے تھے (سارے ہالینڈ میں یہی ایک مسجد ہے جہاں باقاعدہ جمعہ کی نماز ادا ہوتی ہے) مسیح موعود اور مہدی معہود کی آمد کے بارے میں گفتگو ہوئی۔ انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض کتب اور عربی لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا گیا۔

ہالینڈ کے مشرقی صوبہ سے ایک بی ٹی کا طالبِ علم دو مرتبہ مشن ہاؤس آیا۔ مکرم امام صاحب نے تقریباً دو گھنٹے اور دوسری مرتبہ خاکسار نے لگ بھگ دو گھنٹے اس کے سوالوں کے جواب دیئے۔

اسی طرح میڈل سکول کے لئے استانی بننے کی ٹریننگ لینے والی دو طالبات سوالنامہ تیار کر کے مشن میں آئیں۔ خاکسار قریباً دو گھنٹے تک ان سے گفتگو کرتا رہا اور ان کے تمام سوالات کے جواب دیئے۔

پارلیمنٹ بلڈنگ کے استقبالیہ میں شرکت اور مسئلہ کشمیر

ہالینڈ کے سماجی اور ثقافتی معاملات کے وزیر کی طرف سے ایک عظیم تاریخی استقبالیہ میں شرکت کے لئے مکرم امام صاحب کو دعوت دی گئی یہ ملک بھر کے صحافیوں کے اعزاز میں پہلا تاریخی استقبالیہ تھا اور شہر ہیگ کی صحافتی ایسوسی ایشن کی ۷۵ ویں سالگرہ کی تقریب تھی صحافیوں کے علاوہ وزراء اور دوسرے معززین مدعو کئے گئے تھے۔ اس موقعہ پر وزیر موصوف نے تقریر بھی کی۔ خاکسار نے بھی اس میں شرکت کی۔ تین مختلف مدیران سے مسجد اور جماعت کا تعارف کرایا اس کے علاوہ کشمیر کے مسئلہ پر دیر تک گفتگو کرتے ہوئے انہیں بتایا کہ جغرافیائی نقطۂ نگاہ دیکھا جائے تو کشمیر کو پاکستان کا حصہ بننا چاہیئے کیونکہ پاکستان کے اہم دریا جن پر ملک بھر کی زرعی زندگی کا دارومدار ہے ہمالیہ کے دامن سے پھوٹ کر کشمیر کے راستے بہتے ہوئے پاکستان پہنچتے ہیں۔ تقسیم برصغیر سے قبل کشمیر کی تجارت اور ملکی پیداوار کی برآمد کے لئے پاکستان کا راستہ ہی سب سے آسان راستہ تھا اور پھر چونکہ کشمیر کی اکثریت مسلم آبادی پر مشتمل ہے اس لئے انکا ثقافتی اور برادرانہ تعلق بھی مسلمانوں کے ساتھ ہے لیکن قطع نظر اس ثقافتی اور جغرافیائی پس منظر کے اس مسئلہ کو ایک اور نقطۂ نگاہ سے بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ اور اس نقطۂ نگاہ کو دنیا کی کوئی قوم جس کے ضمیر میں زندگی کا شعلہ ابھی فروزاں ہے نظر انداز نہیں کر سکتی اور وہ ہے انصاف کا نقطۂ نظر۔ اقوامِ متحدہ سے بھارت یہ وعدہ کر چکا ہے کہ کشمیر کے مستقبل کا حق صرف کشمیر کے باشندوں کو حاصل ہے اور انہیں اس حق کو استعمال کرنے کا موقع دیا جائے گا۔

اب زیادتی کس کی ہے؟ مظلوم کشمیریوں کے بارے میں ان کے حقوق کی پامالی کون کر رہا ہے؟ اس سوال کا جواب دینے کی ضرورت نہیں۔ ہر صاحبِ نگاہ بخوبی دیکھ سکتا ہے۔

ان صحافیوں نے کہا ہمیں تو ان حقائق کا علم ہی نہیں تھا اس سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ ہمیں اپنے ملکی نقطۂ نظر کو عام کرنے کی کس قدر ضرورت ہے۔ بہرحال خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے مبلغین جہاں اپنے مفوضہ کام اشاعتِ اسلام کے لئے کوشاں ہیں وہاں موقع کے مطابق اپنے وطنِ عزیز کی ساکھ کے لئے بھی پوری کوشش کرتے ہیں۔ اسی طرح مکرم امام صاحب نے بھی اپنی مختلف و متعدد تقاریر میں مسئلہ کشمیر اور مسئلہ فلسطین پر بھی روشنی ڈالی۔

VIRO انٹرنیشنل حقوق کی حفاظت کی تنظیم ہے ان کی طرف سے ہمیں ان کے ایک اہم اجلاس میں شرکت کی دعوت ملی۔ چنانچہ اس کے جلسہ میں امام صاحب نے شرکت کی۔ خاکسار بھی ہمراہ تھا۔ ہالینڈ کی وزارتِ خارجہ کے غیر ملکی امداد کے ڈائریکٹر اور دو پارلیمنٹ کے ممبران سے مل کر امام صاحب نے جماعتِ احمدیہ کا تعارف کرایا۔ تنظیم کے دوسرے منتظمین سے بھی ملے۔ اس طرح اسطے طبقہ میں بھی جماعت کا تعارف ہوا۔

نکاح:- ہمارے مسلمان بھائی اسلامی طریقے پر اپنا نکاح پڑھوانے کے لئے مسجد آتے رہتے ہیں۔ ان کے ساتھ آئے ہوئے ڈچ معززین کے سامنے موقع کی مناسبت سے عورت کے مقام سے متعلق اسلام کے نقطۂ نظر کی وضاحت کے مواقع میسّر آ جاتے ہیں۔ اسی طرح ہمارے لٹریچر اور جماعت سے بھی تعارف ہو جاتا ہے۔ اسی سلسلے میں افغانستان کے ایک صاحب جو یہاں انجینئرنگ کا کورس کرنے کے لئے آئے ہوئے ہیں مسجد تشریف لائے۔ چنانچہ مکرم امام صاحب نے ان کا نکاح افغانستان کی ایک لڑکی کے ساتھ پڑھا اور خطبہ نکاح میں اسلام میں عورت کے مقام اور اسکے حقوق پر روشنی ڈالی۔ اور بہت سی ایسی غلط باتوں کی تردید کی جو یہاں مشہور ہو چکی ہیں۔ حاضرین میں ڈچ افراد بھی تھے خطبہ نکاح کے بعد شیرینی تقسیم کی گئی اور استفسار پر بعض امور کی وضاحت کی گئی۔

دوسرا نکاح ہماری مسجد میں ایک ترک مسلمان کا ایک ڈچ لڑکی کے ساتھ قرار پایا۔ اس موقع پر ۲۵ ڈچ افراد موجود تھے۔ محترم امام صاحب نے اسلام میں عورت کے حقوق اور اس کے مقام کی تفصیل میں جاتے ہوئے اسلام کی بعض خوبیوں کا بھی ذکر کیا اس کے بعد عاقلم حاضرین کو پمفلٹس دیئے گئے۔ حاضرین میں سے بعض نے حضرت مسیح کی صلیبی موت سے نجات کے موضوع پر دلچسپی کا اظہار کیا اور اس سے متعلق لٹریچر خریدا۔

اسی طرح ایک نکاح خاکسار نے بھی پڑھا جو ایک ترک مسلمان اور ایک ڈچ لڑکی کے مابین تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس موقع پر بھی حاضرین کو عورت کے بارہ میں اسلامی تعلیمات سے آگاہ کیا گیا اور لٹریچر دیا گیا۔

مسلمان بھائیوں کی امداد

جنوبی افریقہ کا ایک مسلمان ملاح روٹرڈم کی بندرگاہ میں ڈوب کر فوت ہو گیا۔ جہاز کے عملہ میں اور بھی مسلمان تھے میّت کو واپس افریقہ لے جانے کی بجائے اس کی تدفین کا انتظام بندرگاہ کے قریب ایک عیسائی قبرستان میں کیا گیا۔ تدفین کے موقع پر مسجد ہیگ کے نمائندہ کو بھی بلایا گیا تاکہ اس امر کو ملحوظ رکھا جائے کہ اس کی تدفین اسلامی طریق پر ہو۔ چنانچہ

خاکسار اس موقع پر پہنچا اور اسلامی طریق پر اس کی تدفین کی نگرانی کی۔ جہاز کا سفید فام کپتان بھی موجود تھا۔ اور اس نے اس سلسلے میں سہولت بہم پہنچانے میں پوری مدد کی۔ جنوبی افریقہ کے مسلمان کپتان کے اس سلوک سے بہت خوش ہوئے۔ جہاز کے مسلمان عملہ کا نمائندہ ہماری مسجد میں بھی آیا اور اس سے احمدیہ جماعت کے بارے میں بھی گفتگو ہوئی۔ وہ جماعت کے مشنوں کی سرگرمیوں سے بہت متاثر ہوا اور اس نے مسجد کے لئے کچھ چندہ بھی دیا۔ الحمد للہ۔

احمدی بچوں کی تعلیم و تربیت

عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے اس امر کا بھی اہتمام کیا گیا کہ ہیگ میں جو چند احمدی بچے ہیں ان کی دینی تعلیم کا کچھ انتظام کیا جائے۔ چنانچہ ان کو مسجد میں اکٹھا کر کے انہیں کلمہ طیبہ اس کے معنی اذان و نماز اور اس کے آداب سکھائے گئے۔ بچوں کے لئے قاعدہ یسرنا القرآن سیکھنے کا انتظام کیا گیا نیز احمدیت اور اسلام کے بارے میں ان کو موٹی موٹی باتیں سکھائی گئیں۔

(باقی)

آہ! مستری محمد ابراہیم صاحب مرحوم

(محترم ملک حبیب الرحمٰن صاحب صدر محلہ دارالبرکات ربوہ)

مستری محمد ابراہیم صاحب ساکن محلہ دارالبرکات ایک دن کی مختصر علالت کے بعد مورخہ ۵ راگست ۱۹۶۸ء کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مستری صاحب قادیان کے نزدیک موضع شکار ماچھی کے رہنے والے تھے پارٹیشن سے ۔ اسال قبل قادیان محلہ دارالرحمت میں ہجرت کر کے آباد ہو گئے تھے پارٹیشن کے بعد پہلے ہی سال ربوہ کی آبادی کے بعد محلہ دارالبرکات میں ایک چھوٹا سا مکان بنا کر رہائش پذیر تھے۔ مجھے بطور صدر محلہ انہیں قریب سے دیکھنے کا موقع ملا ہے۔ میں بلا خوفِ تردد کہہ سکتا ہوں کہ مرحوم نہایت نیک۔ پارسا اور کم گو انسان تھے۔ نافع الناس تھے۔ محلہ کی مسجد ان کے گھر کے قریب تھی۔ مسجد کی صفائی اور صفوں کی دیکھ بھال کی طرف خاص توجہ دیتے تھے۔ تقریباً ہر نماز باقاعدہ باجماعت ادا کرتے۔ نماز تہجد بھی باقاعدگی سے پڑھتے۔ حالانکہ اسی پیشہ کے اکثر دوسرے دوست مسجد میں بہت کم آتے ہیں اور ہمیشہ یہی عذر کرتے ہیں کہ کام میں فرصت نہیں ملتی۔

مسجد کا چھوٹا موٹا کام اپنے ہاتھ سے کرتے اور باوجود میرے اصرار کے معاوضہ لینے سے انکار کرتے۔ حالانکہ بوجہ غربت انہیں اس کی اشد ضرورت ہوتی تھی۔ ان کی تقریباً دس ۱۰/ روپیہ کی ایک رقم مسجد کے ذمہ تھی جسے انہوں نے لینے سے انکار کر دیا لیکن سخت بیماری کی حالت میں جب انہیں لائل پور لے جانے کی ضرورت پڑی تو میں نے ان کے گھر والوں کو دے دی۔ جب کسی دوست کا کام کرتے تو بالعموم معاوضہ مقرر نہ کرتے اور کہتے جو مرضی ہو دے دینا۔ مجھے ذاتی علم ہے کہ اس طرح اکثر وہ گھاٹے میں رہتے تھے۔ ایک دفعہ میں نے اپنے ہاں ایک معمولی سی مرمت پر ایک روپیہ انہیں دیا کہنے لگے یہ زیادہ ہے۔ ایسی مثالیں کئی ایک ہیں۔ آپ موصی تھے اور مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئے۔ جنازہ اور تدفین میں بہت دوست شامل ہوئے۔

وفات سے ایک دن قبل بیماری سے پہلے انہیں خواب میں جنت کا نظارہ دکھایا گیا اور ایک مکان دکھلایا گیا جو مقفل تھا اور کہا گیا کہ اس کی چابی ابھی نہیں ملے گی۔ اسی خواب کی بناء پر جب بیمار ہوئے تو اپنی اہلیہ سے کہنے لگے کہ لڑکوں کو کہو علاج پر خرچ نہ کریں میں اب نہیں بچوں گا۔ میرا وقت آ گیا ہے۔

مرحوم نے اپنے پسماندگان میں دو لڑکے۔ تین لڑکیاں اور ایک بیوہ چھوڑی ہیں۔ دوست ان سب کے لئے دعا فرماویں۔ اللہ تعالےٰ انہیں باپ کے نقشِ قدم پر چلائے۔

ارشادات حضرت فضل عمر رضی اللہ عنہ

"میں تحریک کرتا ہوں کہ سیاسی طور پر معزز سمجھی جانے والی اقوام کے لوگ اپنے آپ کو اور اپنی اولادوں کو دین کے لئے وقف کریں۔ وقت بہت تھوڑا ہے اور کام بہت زیادہ ہے۔ خدا تعالےٰ اب زیادہ انتظار نہیں کر سکتا۔ اگر ہم سستی سے کام لیں گے تو خدا تعالےٰ اپنے کام کے لئے کوئی اور انتظام کرے گا اور ہماری بدقسمتی پر مہر ہو جائے گی۔ کاش ہمارے دل اس فرض کو پورے طور پر محسوس کریں۔ اے عزیزو! کاش ہمارے ایمان آج ہم کو شرمندگی سے بچا لیں۔ کاش ہمارے جسم ہماری رُوح کے تابع ہو کر ہمیں اپنا فرض ادا کرنے دیں۔ کاش ہمارے آج کے اعمال ہمیں قیامت کے دن ہم کو شرمساری اور روسیاہی سے بچا لیں۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ ہر فرد آگے بڑھتا اور اپنی زندگی وقف کرتا مگر کم سے کم ایک حصہ تو آگے بڑھنا چاہیئے ...... ضرورت ہے کہ آئندہ مدرسہ احمدیہ میں زیادہ بچے داخل کرائے جائیں ...... تا انہیں خدمتِ دین کے لئے تیار کیا جا سکے"۔

(وکالتِ دیوان تحریکِ جدید ربوہ)

وقفِ جدید کا سال ختم ہونے میں صرف چار ماہ باقی ہیں

دوست فوری طور پر اپنے وعدے پورے فرمائیں

احباب جانتے ہیں کہ وقفِ جدید کا سال ختم ہونے میں صرف چار ماہ باقی رہ گئے ہیں لیکن ابھی تک کئی جماعتیں ایسی ہیں جنہوں نے اپنے وعدوں کے مطابق ادائیگی کی کوئی کوشش نہیں کی۔ اور اگر کی بھی ہے تو نہایت کم۔ دفتر وقفِ جدید کی طرف سے انہیں الگ الگ خطوط لکھے جا رہے ہیں لیکن مومن کا وعدہ گاخذِ الکف ہے۔ اسے تحریک کی ضرورت نہیں۔ سینکڑوں دوست ایسے ہیں جو اپنے وعدوں کے ساتھ ہی ادائیگی بھی کر دیتے ہیں۔ ایسے دوست نہ صرف شکریہ کے مستحق ہیں بلکہ یقیناً اللہ تعالیٰ کے دربار میں انہیں ایمان کا نہایت عمدہ اور قابلِ رشک مقام حاصل ہے۔ اے خدا تو ہماری جماعت کے دوستوں میں صدیقیت کا جذبہ پیدا فرما اور اپنی دنیوی اور دینی نعمتوں سے انہیں سرفراز فرما۔ آمین۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

داخلہ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

جامعہ نصرت میں گیارھویں کلاس (آرٹس) کا داخلہ ۲۸ راگست ۱۹۶۸ء سے شروع ہے اور دس روز تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر (جو کالج آفس سے مل سکتے ہیں) معہ کیریکٹر اور پروویژنل سرٹیفکیٹ دفتر کالج میں آنی چاہئیں۔

ہونہار اور مستحق طالبات کے لئے فیس معافی اور وظائف کی مراعات اعلےٰ تعلیم۔ شاندار نتائج اور پاکیزہ ماحول۔ کالج کے ساتھ ہوسٹل کا بھی تسلی بخش انتظام موجود ہے۔

انٹرویو:۔ ربوہ کی امیدوار طالبات کے لئے ۲۸ راگست تا ۳ ر ستمبر

بیرون ربوہ " " ۴ ر ستمبر تا ۷ ر ستمبر (پرنسپل جامعہ نصرت)

وقف عارضی کے واقفین کے چند تاثرات

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف عارضی کی بابرکت تحریک تربیت جماعت اور قرآن کریم کی تعلیم کے لحاظ سے نہایت نتیجہ خیز ثابت ہو رہی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نام آمدہ رپورٹوں میں سے چند تاثرات احباب کے ملاحظہ کے لئے پیش ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب احباب کو شمولیت کی توفیق بخشے اور واقفین کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

(۱)

انور آباد لالڈ کانہ کے وفد کے ارکان محمد صدیق صاحب و ہدایت اللہ صاحب لکھتے ہیں:

"حضور ہمارے قافلہ کا اس مقامی جماعت پر کوئی بوجھ نہیں ہمارا کھانا پینا سامان وغیرہ بستر سب خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اپنا ہے۔ میرے پیارے آقا حضور نے وقف عارضی میں اگر بہت فائدہ اٹھایا۔ یہ وقف عارضی اپنے نفس اور حاسبہ کر جماعت کے لئے بہت ہی بابرکت ہے۔"

(۲)

مکرمہ سکینہ النساء اہلیہ قریشی اسداللہ صاحب مبلغ سلسلہ کوٹلی سے لکھتی ہیں:

"حضور کی بابرکت تحریک وقف عارضی بہت کامیاب ہو رہی ہے جب یہاں کوئی واقف عارضی آتا ہے تو غیر از جماعت ہم سے اسکے متعلق کھانے وغیرہ کی بابت کھوج لگاتے ہیں جب ہم سب بات کا جواب دیتے ہیں تو وہ حیران ہو جاتے ہیں۔ وہ بہت اچھے اثرات لیتے ہیں پھر غیر از جماعت عورتیں مجھ سے عورتوں کے وقف کے متعلق دریافت کرتی ہیں۔ میں تعارف کراتی ہوں کہ عورتوں کا وقف عارضی یہ ہے کہ وہ جس جگہ رہتی ہیں وہ وہاں پر قرآن پڑھائیں اور عورتوں کی تربیت کا کام کریں۔ کیا مبارک سماں ہے۔ کوئی واقف عارضی باہر سے آتا ہے کوئی یہاں سے باہر جاتا ہے۔"

(۳)

مکرم بشیر الدین صاحب عباسی کراچی اپنی رپورٹ وقف عارضی میں تحریر فرماتے ہیں:

"۲۱/۶/۶۸ کا واقعہ ہے کہ جب ہم مرکز ۳ میں صبح بچوں کو پڑھا رہے تھے تو اہل خانہ نے چائے کا انتظام کیا۔ چونکہ یہ انتظام تھا۔ اسلئے ہم نے چائے نہیں پی انہوں نے چائے کے برتن گھر نہ ہونے کے باعث پڑوس سے منگوائے تھے۔ ہمارے انکار پر انہوں نے چائے کے برتن فوراً خالی کر کے پڑوسن کو بھجوا دئے۔ تو پڑوسن نے دریافت کیا مہمانوں نے اتنی جلدی چائے پی لی ہے۔ بچوں کی والدہ نے بتایا کہ مہمان چائے نہیں پیتے اس لئے کہ حضور نے منع فرمایا ہے۔ اپنے خرچ پر کراچی سے آئے ہیں اور بچوں کو مفت پڑھاتے ہیں۔ تو اس پڑوسن نے اپنے مولویوں کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ کہ ہمارے مولوی تو خوب کھاتے پیتے ہیں اور پڑھاتے بھی صحیح نہیں ہیں آپ کے مولوی بلا اجرت پڑھانے کے لئے اتنی دور سے آئے ہیں اور پھر کھانے پینے سے بھی انکاری ہیں۔ انہوں نے اپنے بچوں کو بھی پڑھانے کے لئے کہا۔ جسے ہم نے بخوشی قبول کیا۔

واقعی وقف عارضی کی تحریک بابرکت خدائی تحریک ہے جو غیروں پر بھی اثر انداز ہو رہی ہے۔"

(۴)

مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب ربوہ اپنے وقف عارضی کی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں:

"جب سے ہم یہاں آئے ہیں اللہ تعالیٰ خود بخود پروگرام سمجھاتا جا رہا ہے۔ اور ہر قدم پر اپنی تائید و نصرت کے زندہ نشان دکھاتا ہے۔ نماز تہجد دعاؤں اور ذکر الٰہی کی توفیق مل رہی ہے۔ ہمارے یہ ایام بڑے بابرکت ایام ہیں۔"

(۴)

مکرم خلیل احمد صاحب مبشر ضلع لائلپور سے تحریر فرماتے ہیں:

"حضور کی نہایت ہی پیاری مبارک تحریک کو غافلوں پر ایک دفعہ آزما کے دیکھنا چاہیئے تا ان کی آنکھیں کھلیں اور وہ خدا تعالیٰ کے انوار کی بارشیں دیکھیں۔

سب سے بڑھکر اس خدائی تحریک میں انسان کو اپنے نفس کی اصلاح کا بہت موقعہ ملتا ہے۔ دوسرے بھائیوں سے تعارف حاصل ہوتا ہے محبت اور پیار بڑھتا ہے۔ ان کی مشکلات سے واقفیت حاصل ہوتی ہے۔"

(۵)

مکرم الحاج مسعود احمد صاحب خورشید آف کراچی اپنی وقف عارضی کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں:

"میرے پیارے آقا!

وقف عارضی کی یہ الٰہی اور بابرکت تحریک خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہترین نتائج کی حامل ہے۔ کیونکہ وقف کے عرصہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلام اور احمدیت کی ترقی حضور کی صحت اور تمام جماعت کے دوستوں کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دعائیں کرنے کی توفیق ملی۔"

(۶)

ایک ننھے واقف عزیز لطف الرحمن صاحب جاوید متعلم جماعت نہم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے بھکھی ضلع ہزارہ سے لکھی ہوئی رپورٹ کا یہ ایمان افروز حصہ بھی پڑھیں۔

"حضور! ایک دن ہمارے اساتذہ کرام نے فرمایا کہ جو لڑکے وقف عارضی پر جانا چاہتے ہیں وہ ہم کو نام لکھوا دیں۔ حضور! مجھ کو شوق پہلے سے تھا میں نے بخوشی اپنے انچارج صاحب کلاس کو نام لکھوا دیا۔ دو۔ تین دن کے بعد وقف عارضی کے فارم پر کرنے کے لئے آ گئے۔ میں نے فارم خوشی سے پر کیا کیونکہ خاکسار خوش تھا کہ مجھے اس مبارک تحریک میں شامل ہونے کا موقعہ ملا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے ایک دن ہم کو جنہوں نے وقف عارضی فارم پر کر کے دئے تھے سکول کی گراؤنڈ میں بلایا ہمارے ہیڈ ماسٹر صاحب ہم میں سے چھوٹے چھوٹے لڑکوں کو نکالنے لگ گئے میں گھبرا گیا کیونکہ میرا عمر کے لحاظ سے قد چھوٹا ہے میں نے ارادہ کیا کہ اپنے اگلے بڑے لڑکوں کے پیچھے چھپ جاتا ہوں اور میں نے ایسا ہی کیا لیکن ماسٹر صاحب کی نظر پڑ گئی اور انہوں نے میرا نام کاٹ دیا اور کہا کہ تم چھوٹے ہو اس لئے وقف عارضی پر نہیں جا سکتے خیر حضور میرا دل بہت برا ہو گیا میں گھر جا کر سارا ماجرا سنایا۔ محترمہ والدہ صاحبہ نے تسلی دی اور کہا کہ خدا تعالیٰ تم کو ثواب دیگا حضور! آہستہ آہستہ بات ختم ہو گئی۔ میرے والد صاحب نے وقف عارضی میں ۲۱/۶/۶۸ کو بھکھی ضلع ہزارہ جانا تھا اور ۱۵/۷/۶۸ کو دفتر میں ضروری ہدایات لینے کے لئے گئے تو جس آدمی نے والد صاحب کے ساتھ بھکھی جانا تھا اس کے متعلق مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب نے فرمایا کہ بعض وجوہ کی بناء پر اس ماہ نہیں جا سکتے۔ اسلئے آپ بھی رک جائیں یا پھر ہم آپ کے بعد کسی کو بھیج دیں گے تو والد صاحب نے کہا کہ میرے لڑکے لطف الرحمن جاوید نے بھی وقف عارضی کے لئے دو ہفتے وقف کئے ہیں۔ اسکو اساتذہ نے کہا ہے کہ وہ چھوٹا ہے اور نہیں جا سکتا اسلئے اسکو میرے ساتھ بھیج دیں۔ تو مولوی صاحب نے ارشاد فرمایا کہ اس کو آپ اپنے ساتھ لے جائیں میرے والد صاحب اسکے بعد گھر آ گئے اور فرمایا کہ جب میں ضروری ہدایات لینے کے لئے دفتر وقف عارضی گیا تھا تو تمہارے لئے بھی حضرت مولوی صاحب سے اجازت بھکھی جانے کی لے لی ہے تم بھی دفتر سے ضروری ہدایات لے آؤ۔

حضور! مجھے بہت خوشی ہوئی۔ کہ خدا نے میرا شوق پورا کر دیا ہے میں دفتر گیا اور مولوی صاحب کو ملا انہوں نے مجھے ضروری ہدایات دیں اور فرمایا کہ لے ننھے مجاہد خوب اچھی طرح دین کی خدمت کرنا۔ جاؤ تمہارا خدا حافظ و ناصر ہو اس کے بعد میں نے گھر آ کر اپنی تیاری شروع کی اور پھر جناب ایکسپریس پر میں اور میرے والد صاحب ربوہ سے روانہ ہوئے"

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ کی سو فیصدی ادائیگی

مکرم و محترم مبشر احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور کی رپورٹ کے مطابق ماڈل ٹاؤن لاہور کے مندرجہ ذیل وعدہ کنندگان نے موعودہ رقوم سو فیصدی ادا کر دی ہیں۔

۱۔ مکرم چوہدری عبد الحمید صاحب (واپڈا)	۶۰۰۰ — ۰۰
۲۔ محترمہ احمدہ بیگم صاحبہ	۱۰۰۰ — ۰۰
۳۔ محترم چوہدری محمد ادریس نصر اللہ صاحب	۱۱۰۰ — ۰۰
۴۔ قاضی عبد الحمید صاحب	۱۰۰ — ۰۰
۵۔ محترمہ مسعودہ رانی صاحبہ	۱۰۰ — ۰۰
۶۔ بیگم صاحبہ کیپٹن بشیر احمد صاحب	۱۰۰ — —

اللہ تعالےٰ ان احباب کو اپنی دینی اور دنیوی نعمتوں اور برکات سے حصہ وافر عطا فرماوے۔ آمین۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کی ہدایات تمام لجنات کو بھجوا دی گئی ہیں۔ جس لجنہ کو نہ ملے وہ ہمیں لکھیں ہم انہیں دوبارہ بھجوا دیں گے۔ اگر کوئی لجنہ ہدایات میں شائع شدہ پروگرام میں حصہ نہ بھی لے سکے۔ پھر بھی وہ اپنی لجنہ کی نمائندہ ضرور بھجوائیں۔ لیکن ہر آنے والی نمائندہ کے لئے ضروری ہے کہ اس کے پاس اپنی صدر کی تصدیق ہو۔ ورنہ نمائندگی کا ٹکٹ نہ مل سکے گا۔

ہمارا مالی سال قریباً ختم ہو رہا ہے۔ صرف ستمبر کا مہینہ باقی ہے۔ لیکن ممبری چندہ اور باقی لجنہ کے چندے بھی بجٹ سے کم وصول ہوئے۔ جس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ تین سو کے قریب ایسی لجنات ہیں جنہوں نے دوران سال ایک پیسہ چندہ نہیں بھجوایا۔ ایسی تمام لجنات کو چندہ کی یاد دہانی کے خطوط بھی بھجوا دئے گئے ہیں۔ یہ خطوط اجتماع کی ہدایات کے ساتھ ہی پوسٹ کئے گئے ہیں۔ جس جس لجنہ کو ایسی یاد دہانی موصول ہو۔ وہ خاموش نہ بیٹھ جائے۔ بلکہ پوری تندہی کے ساتھ اپنی ممبرات سے چندہ وصول کر کے مرکز میں بھجوا دے۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

تجاویز برائے شوریٰ انصار اللہ

مجلس انصار اللہ کا مرکزی اجتماع جو مورخہ ۲۵-۲۶-۲۷ اخاء ۱۳۴۱ ہش کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے کے موقعہ پر مجلس شوریٰ بھی ہوگی جس میں انصار اللہ کے کام کو بہتر بنانے کی تجاویز پر غور کیا جائے گا۔ شوریٰ کے ایجنڈا کے طور پر جو مجالس کوئی تجویز یا تجاویز بھجوانا چاہتی ہوں وہ ۲۰ تبوک (ستمبر) سے پہلے پہلے مقامی مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد معین الفاظ میں لکھ کر دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ اکثر مجالس تجاویز بھجوانے کی طرف توجہ نہیں کرتیں۔ حالانکہ مجلس کی ترقی اور بہبودی کے لئے تعمیری اور ٹھوس تجاویز کا سوچنا ہر رکن انصار اللہ کا فرض ہے مجالس سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ امسال تجاویز بھجوانے میں زیادہ دلچسپی لیں گی۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

مجلس اطفال الاحمدیہ کی دوسری آل ربوہ تربیتی کلاس

ربوہ ۲۱ ظہور۔ نماز عصر کے بعد مسجد محمود میں محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے کامیاب ہونے والے اطفال میں اسناد تقسیم فرمائیں۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے جو عزیزم ملک حمید احمد صاحب دار البرکات نے کی ہوا۔ پھر محترم صدر صاحب نے اطفال کا عہد دہروایا۔ بعدہٗ دار الرحمت وسطی کے پانچ اطفال نے مل کر خوش الحانی سے ترانہ اطفال سنایا۔ بعد ازاں قریشی فائز محی الدین صاحب انچارج کلاس نے کلاس کی رپورٹ پیش کی۔ بعدہٗ محترم خواجہ عبد المومن صاحب ناظم اطفال ربوہ نے اساتذہ۔ مربیان۔ انتظامیہ کمیٹی کے ممبران کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں محترم صدر صاحب نے کامیاب اطفال میں اسناد اور مختلف مقابلہ جات میں اول و دوم اور سوم آنے والے اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے۔ پھر محترم صدر صاحب نے اطفال سے خطاب فرماتے ہوئے فرمایا کہ خدام الاحمدیہ کے لئے بعض اوقات تربیت کے کام میں روکائیں پیدا ہوتی ہیں۔ لیکن اطفال کی طرف سے ایسی شکایت پیدا نہیں ہوتی۔ اگر پروگرام دلچسپ اور مفید بنایا جائے تو سب اطفال تعاون کرتے ہیں۔ بچوں کی تربیت کی بڑی ذمہ داری ناظمین اطفال اور مربیان اطفال پر عائد ہوتی ہے۔ جس جگہ پر اطفال کا کام نہ ہو رہا ہو اور غفلت پائی جاتی ہو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہاں کے عہدہ دار اطفال کی تربیت کی طرف توجہ نہیں کر رہے۔ آپ نے فرمایا کہ ناظم صاحب اطفال کی توجہ کی وجہ سے اب ربوہ کے اطفال میں رونق نظر آ رہی ہے نیز کلاس کے انعقاد پر مسرت کا اظہار فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ گزشتہ سال ہمیں ربوہ سے اطفال کے مربی نہ ملنے کی وجہ سے بڑی دقت تھی لیکن مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ مجلس انصار اللہ نے اس سال اطفال کی تربیت کے لئے تجربہ کار اور معیاری مربی عطا فرمائے ہیں۔ اس لئے میں مجلس انصار اللہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس کے بعد آپ نے اطفال کو اپنے اندر بچپن سے اچھے اوصاف پیدا کرنے مثلاً نماز باجماعت کی ادائیگی۔ سچائی۔ دینی کاموں سے محبت السلام علیکم کہنے کی عادت گالی گلوچ سے پرہیز کرنے کی نہایت دلنشین رنگ میں مختلف مثالوں کے ساتھ تلقین فرمائی۔ آپ نے فرمایا اگر تم ان اوصاف کو بچپن سے اپنے اندر پیدا کر کے عمر کے ساتھ ساتھ بڑھاتے چلے جاؤ گے تو بڑے ہو کر دنیا کی تقدیروں کو بدل سکو گے۔ اس کے بعد محترم صدر صاحب کی درخواست پر چوہدری علی محمد صاحب بی اے۔ بی ٹی صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام مربی اطفال دار الرحمت شرقی الف نے دعا کروائی۔ اور یہ کلاس بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔

(شعبہ اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ ماہ تبوک (ستمبر) میں ہوگا۔ میٹرک ایف اے بی اے اور ایم اے پاس نوجوان داخل کئے جائیں گے۔ ایسے نوجوان جو اپنی زندگی خدمت سلسلہ کیلئے وقف کرنا چاہیں فوری طور پر وکالت دیوان کو اطلاع دیں تاکہ جامعہ احمدیہ میں داخل کرنے کے لئے انتخاب کیا جا سکے۔

وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ

قائدین خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

ہمارا سالانہ اجتماع ۱۹۶۲ء بہت قریب آ گیا ہے اور اس کے انتظامات کے لئے رقم کی ضرورت ہے۔ قائدین مجالس اور منتظمین مال کی خدمت میں درخواست ہے کہ چندہ سالانہ اجتماع کی وصولی کی طرف فوری توجہ فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

بانیٔ پاکستان کی بیسویں برسی

اسلام آباد ۲۷ اگست ۔ بانیٔ پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کی بیسویں برسی ۱۱ ستمبر کو پورے ملک میں نہایت احترام سے منائی جائے گی ۔ اس روز ملک میں عام تعطیل ہو گی ۔ بڑی بڑی سرکاری و نیم سرکاری عمارتوں پر پاکستانی قومی پرچم سرنگوں رہے گا ۔ صدر پاکستان اس موقع پر قوم کے نام ایک خصوصی پیغام دیں گے ۔

چار روسی شہریوں کو گرفتار کر لیا گیا

ماسکو ۲۷ اگست ۔ ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ روس کے دانشور طبقہ میں چیکو سلاویکیہ پر معاہدہ وارسا کی فوجوں کے قبضہ کے خلاف شدید ردّ عمل پایا جاتا ہے ۔ روسی پولیس نے ریڈ سکوائر میں چار افراد کو حراست میں لے لیا ہے ۔ جن پر حکومت کی پالیسی پر نکتہ چینی کا الزام ہے ۔

قومی اقتصادی کونسل کی مجلس عاملہ کا اجلاس

ڈھاکہ ۲۷ اگست ۔ قومی اقتصادی کونسل کی مجلس عاملہ کا اجلاس گورنر ہاؤس میں منعقد ہوا ۔ اس کی صدارت مرکزی وزیر خزانہ مسٹر این ایم عقیلی نے کی ۔

اردن اور اسرائیل میں شدید جنگ

عمان ۲۷ اگست ۔ اردن اور اسرائیل کی فوجوں میں کل وادیٔ اردن کی کئی میل لمبی سرحد پر زبردست جنگ چھڑ گئی ۔ اسرائیلی فوجوں نے اردن کے دس سرحدی قصبوں پر بھاری توپ خانہ ، ٹینکوں کی مدد سے شدید گولہ باری کی ۔ اردنی توپ خانہ نے جوابی کارروائی کر کے اسرائیل کے دو ٹینک ، فوجی انجینئرنگ کے دو مرکز اور توپ خانے کے سات اڈّے تباہ کر دیئے ۔ آٹھ یہودی فوجی زخمی ہو گئے جن میں سے تین کی حالت نازک ہے ۔

مغربی جرمنی ایٹمی اسلحہ کے متعلق معاہدہ پر دستخط نہیں کرے گا

بون ۲۷ اگست ۔ مغربی جرمنی کے چانسلر ڈاکٹر کیسنگر نے کہا ہے کہ جب تک روس یہ یقین نہیں دلائے گا کہ وہ چیکوسلاویکیہ کی طرح مغربی جرمنی میں اپنی فوجیں نہیں بھیجے گا اس وقت تک مغربی جرمنی ایٹمی اسلحہ کے پھیلاؤ کو روکنے کے معاہدہ پر دستخط نہیں کرے گا ۔ انہوں نے کہا چیکوسلاویکیہ پر روسی افواج کے قبضہ نے اس معاہدے پر دستخط کرنے کے بارے میں مغربی جرمنی کو خاصا محتاط کر دیا ہے ۔

انڈونیشیا اور بھارت کے درمیان نیا معاہدہ

نئی دہلی ۲۷ اگست ۔ اعلان کیا گیا ہے کہ بھارتی وزیر سیاحت و شہری ہوا بازی ڈاکٹر کرن سنگھ ۷ ستمبر جکارتہ میں انڈونیشیا کے ساتھ فضائی سروس قائم کرنے کے معاہدے پر دستخط کریں گے ۔

روس رومانیہ پر حملہ نہیں کرے گا ۔

ماسکو ۲۷ اگست ۔ ماسکو ٹیلی ویژن نے اس بات کو بے بنیاد قرار دیا ہے کہ روس رومانیہ پر حملہ کرنا چاہتا ہے ۔ کل یہاں ایک سیاسی مبصر نے کہا ہے کہ سامراجی ممالک جھوٹا پروپیگنڈہ کرنے میں مصروف ہیں اور یہ افواہ بھی انہوں نے اڑائی ہے کہ روس رومانیہ پر حملہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے ۔ معلوم ہوا ہے کہ رومانیہ کے صدر مسٹر نکولائی سیکو نے روسی سفیر سے اس افواہ کے متعلق وضاحت طلب کی تھی جس کے جواب میں ماسکو ٹیلی ویژن نے اس کی تردید کر دی گئی ہے ۔

چیکوسلاویکیہ میں نشریاتی جنگ زور شور سے جاری ہے ۔

وی آنا ۲۷ اگست ۔ چیکوسلاویکیہ کی آزاد ریڈیو اور روسی ریڈیو سٹیشن کے درمیان نشریاتی جنگ پورے زور شور سے جاری ہے ۔ آزاد ریڈیو شہریوں کو متواتر توڑ پھوڑ کی سرگرمیاں جاری رکھنے کی ترغیب دے رہا ہے اور عوام سے یہ اپیل کر رہا ہے کہ روسی فوجوں کی مزاحمت ترک نہ کی جائے ۔ اس نے عوام ریلوے اور ہوائی سروسوں سے بھی اپیل کی ہے کہ روسی فوجوں کی نقل و حرکت کو روکنے اور رسد کی فراہمی بند کرنے کے لئے تمام شاہراہوں پر سے ٹریفک کی علامات ہٹا دی جائیں ۔

اعلانِ نکاح

212

سیّد ریحان ناصر صاحب ابن سیّد کرم شاہ صاحب گوجرہ ضلع لائلپور حال لندن کا نکاح سیّدہ ثریا نصیری بنت سیّد نصیر حسن شاہ صاحب مرحوم کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپیہ مہر پر مکرم ماسٹر رحمت اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ حال حیدرآباد میں مورخہ ۱۶/۸/۶۸ کو بعد نماز جمعہ پڑھا ۔ احباب اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں ۔

(غلام احمد فرخ مربی ۔ حیدرآباد)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

”اس وقت سلسلہ کو چونکہ بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی اور جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تا کہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں ۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائیداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائیداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائیداد کے لئے ضروری ہو اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے ۔“

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

نہایت موزوں کوٹھی برائے فروخت

کوٹھی نمبر ۱۰ بلاک ۲ ۔ دار الصدر غربی (الف) بالمقابل کوٹھی چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ قابل فروخت ہے خواہشمند احباب موقعہ پر گفت و شنید کریں یا مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں ۔

(ن ، د ۔ معرفت روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ۔ ربوہ)

درخواستِ دُعا

میری اہلیہ پیرانہ سالی کی وجہ سے اکثر علیل رہتی ہیں وہ صحابیہ بھی ہیں نیز خاکسار بھی ضعف بصارت کی وجہ سے پریشان ہے ۔ جملہ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے

(خاکسار حاجی محمد فاضل صحابی حضرت مسیح موعودؑ ۔ دار الرحمت غربی ربوہ)

۲ ۔ میرے ماموں مکرم ملک حبیب اللہ صاحب لوہاری گیٹ لاہور کچھ مدت سے بیمار چلے آ رہے ہیں آجکل طبیعت زیادہ علیل ہے جملہ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے ۔ (شیخ محمود احمد سعید ۔ دار الصدر جنوبی ۔ ربوہ)

۳ ۔ خاکسار کا امتحان اے ۔ ایم ۔ آئی ۔ ای شروع ہونے والا ہے احباب سے نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔ (محمد افضل طاہر ۔ ۱۰۸ ۔ C احمدیہ ہوسٹل ۔ ماڈل ٹاؤن لاہور)

قافلہ قادیان میں شامل ہونے والے اصحاب توجہ فرمائیں

(از مکرم سیّد میر داؤد احمد صاحب ناظر خدمت درویشاں ربوہ)

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس مرتبہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر پاکستان سے قافلہ جائے گا۔ رمضان المبارک اور ربوہ کے سالانہ جلسہ کی وجہ سے قادیان کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں ۶-۷-۸ صلح ۱۳۴۸ ہش (جنوری ۱۹۶۹ء) بروز جمعہ ہفتہ اتوار مقرر ہوئی ہیں۔ قافلہ کی روانگی ربوہ سے بتاریخ ۴ صلح (جنوری) براستہ گنڈا سنگھ حسینی والا بارڈر ہوگی جو ۵ تاریخ کو قادیان پہنچے گا۔ اور وہاں سے واپسی ۹ تاریخ کی شام کو اسی راستہ سے ہوگی۔ جو ۱۰ تاریخ کو بارڈر عبور کرے گا۔

جو اصحاب قافلہ قادیان میں شامل ہونے کا پختہ ارادہ رکھتے ہیں وہ نظارت خدمتِ درویشان کے مطبوعہ فارم پر اپنے ضروری کوائف کے ساتھ درخواست بھجوا دیں۔ مندرجہ ذیل ضروری امور کو ملحوظ رکھا جائے:۔

۱۔ درخواست دہندہ کے پاس انٹرنیشنل پاسپورٹ موجود ہو اور وہ ان تاریخوں میں انڈیا کے سفر کے لئے بھی کام آسکتا ہو یا وہ خود پاسپورٹ جلد بنوا سکتے ہوں۔

۲۔ ایسے اصحاب جن کے پاس انٹرنیشنل پاسپورٹ تو موجود ہے مگر اس میں انڈیا درج نہیں ہے وہ اس میں انڈیا درج کروالیں۔

۳۔ مستورات قافلہ میں نہیں جا سکیں گی۔

۴۔ صرف وہی درخواستیں زیر غور لائی جائیں گی جو مطبوعہ فارم پر موصول ہوں گی۔ اور ان پر صدر یا امیر جماعت کی تصدیق درج ہوگی۔

۵۔ پاسپورٹ سائز فوٹو کی ایک کاپی ساتھ لگائی جانی ضروری ہوگی۔

۶۔ درخواستیں ۳۰ تبوک ۱۳۴۷ ہش (۳۰ ستمبر ۱۹۶۸ء) تک بہر صورت نظارت خدمتِ درویشان میں پہنچ جانی ضروری ہیں۔ قافلہ میں جو اصحاب منتخب ہو جائیں گے اور ان کے پاس پاسپورٹ موجود نہ ہوگا تو نظارت ہذا بھی ان کے پاسپورٹ بنوانے میں حتی المقدور ضروری امداد کرے گی۔ ایسے ہی جن اصحاب کے انٹرنیشنل پاسپورٹ میں انڈیا درج نہ ہوگا اس میں انڈیا کا بھی اندراج کروا دے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ناظر خدمت درویشان)

ضرورت

سپرنٹنڈنٹ احمدیہ ہوسٹل لاہور

تنخواہ بالمقطعہ ۲۵۰/- روپے

شرائط: کم از کم گریجویٹ۔ ہوسٹل کے انتظام اور بورڈرز کی تربیت نیز امامت اور درس کی اہلیت محکمہ تعلیم کے ریٹائرشدہ کارکن کو ترجیح۔

درخواستیں بسفارش مقامی امیر مندرجہ ذیل کوائف پر مشتمل بنام ناظر صاحب تعلیم مورخہ ۳۱/۸/۶۸ تک۔

۱۔ تعلیمی قابلیت ۲۔ تجربہ
۳۔ عمر ۴۔ صحت
۵۔ دینی واقفیت ۶۔ خدمات سلسلہ

ناظر تعلیم۔ ربوہ)

ماہنامہ تحریک جدید

ماہنامہ تحریک جدید کا ستمبر کا شمارہ انشاء اللہ پانچ ستمبر کو حوالہ ڈاک کر دیا جائے گا۔ اگر آپ کے ذمہ پرچے کا سالانہ چندہ واجب الادا ہے تو مہربانی فرما کر اپنی جماعت میں ادائیگی کرکے ہمیں فوری طور پر اطلاع دیدیں یا ہمیں بذریعہ منی آرڈر چندہ ارسال کر دیں۔ تاکہ بقایا دار ہونے کی وجہ سے آپ کا پرچہ روک نہ لیا جائے۔ (منیجنگ ایڈیٹر)۔

درخواست دعا

میری پھوپھی جان اہلیہ چوہدری غلام دستگیر صاحب سرگودہا چند دنوں سے سخت بیمار ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفا عطا فرمائے آمین

(نصر احمد۔ دارالیمن۔ ربوہ)

ولادت

مورخہ ۲۶ ظہور کی رات کو اللہ تعالیٰ نے مجھے لڑکی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم منشی محمد اسماعیل صاحب ہوشیارپوری کی پوتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو لمبی اور صالح زندگی عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(محمد ارشد کارکن دفتر مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ)

روس اپنی فوجیں چیکوسلاویکیہ سے نکالنے پر رضامند ہوگیا

روس اور چیکوسلاویکیہ کے درمیان مفاہمت

روس ۲۸ اگست۔ ماسکو سے ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ روس اور چیکوسلاویکیہ کے لیڈر معاہدہ وارسا کی فوجوں کو ایک تدریجی پروگرام کے تحت چیکوسلاویکیہ سے ہٹانے پر متفق ہو گئے۔ یہ فوجیں ملک کے اندرونی معاملات میں دخل نہیں دیں گی۔ اور جیسے جیسے صورت حال معمول پر آتی جائے گی اسی مناسبت سے فوجوں کی واپسی کے پروگرام پر عمل کیا جائے گا۔

اعلان میں کہا گیا ہے کہ تمام فوجیں تین مرحلوں میں چیکوسلاویکیہ سے ہٹا لی جائیں گی۔ پہلے مرحلہ میں ان فوجوں کو دیہات اور قصبوں سے نکالا جائے گا۔ دوسرے مرحلہ میں یہ فوجیں بڑے بڑے شہروں سے چیکوسلاویکیہ کے اندر اپنی بارکوں میں بلالی جائیں گی۔ اور تیسرے مرحلہ میں وہ اپنے اپنے ملکوں میں واپس چلی جائیں گی۔ تاہم مغربی جرمنی کی سرحد کے قریب کچھ فوجیں چیکوسلاویکیہ کے اندر رکھی جائیں گی۔ البتہ آسٹریا سے ملحقہ سرحد پر روسی فوج متعین نہیں کی جائے گی۔

چیکوسلاویکیہ لیڈر روسی سربراہوں کے ساتھ اپنے مذاکرات کے بعد واپس پراگ پہنچ گئے ہیں۔

شاہ حسین کراچی پہنچ گئے

کراچی ۲۸ اگست۔ اردن کے شاہ حسین اپنے چھوٹے بھائی شہزادہ حسن اور شاہی خاندان کے دوسرے ارکان اور اردنی لیڈروں کے ہمراہ کراچی پہنچے تو پاکستانی عوام نے جوش و خروش کے ساتھ معزز مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ کراچی کے ہوائی اڈے پر مہمانوں کا استقبال کرنے کے لئے ہزاروں لوگ جمع تھے۔

شاہ افغانستان کو ہندوستان کے دورہ کی دعوت

لکھنؤ ۲۸ اگست۔ ہندوستانی صدر نے افغانستان کے شاہ ظاہر شاہ کو ہندوستان کے سرکاری دورہ کی دعوت دی۔ یہ دعوت ہندوستان کے وزیر تجارت دینش سنگھ نے دی جو ہفتہ کے روز کابل کے تین دن کے دورہ پر گئے تھے۔

چین کے سفارت خانہ میں روسی افواج کا داخلہ

ہانگ کانگ ۲۸ اگست۔ چین نے چیکوسلاویکیہ میں روسی فوجوں کے داخلہ کے خلاف احتجاج کیا ہے چین کی وزارت خارجہ نے پیکنگ میں سفارت خانہ کے ناظم الامور کو احتجاجی مراسلہ دیا جس میں کہا گیا ہے کہ روس کی حملہ آور فوجوں نے پراگ کے چینی سفارت خانے پر بھی گولیاں چلائیں۔ چینی سفارتی عملہ کی سرگرمیوں کی نگرانی کی غرض سے سفارتخانہ کے باہر مسلح دستے اور فوجیں متعین کر دیئے گئے۔ اتوار کے روز روسی فوجی چینی سفارت خانہ میں داخل ہو گئے تھے۔ چینی حکومت نے اس واقعہ کے خلاف سخت احتجاج کیا ہے۔

اسلام آباد ۲۸ اگست۔ بھارت فوجی لحاظ سے دنیا کا چوتھا ملک بن گیا ہے اور پچھلے چھ سال کے دوران میں اس کے دفاعی اخراجات پچاس کروڑ سے بڑھ کر ایک ارب روپے تک پہنچ گئے ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴